سوال

غنی کے لئے صدقہ کھانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری کمپنی میں جب بھی کوئی نئی چیز آتی ہے تو بطور شکرانہ بکرا صدقہ کیا جاتا ہے۔ کیا آفیسرز اور ذی حیثیت لوگ اس گوشت سے کھا سکتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ کی دو اقسام ہیں۔

1۔ فرضی صدقہ: جسے زکوۃ کہا جاتا ہے۔ یہ غنی کے لئے کھانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ اغنیاء سے لیکر فقراء میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

2۔ نفلی صدقہ: نفلی صدقات میں سے غنی کے لئے کھانا جائز ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ وہ غریبوں اور فقراء کو ہی دیا جائے۔ امام نووی فرماتے ہیں: :

"تحل صدقة التطوع للأغنياء بلا خلاف، فيجوز دفعها إليهم ويثاب دافعها عليها, ولكن المحتاج أفضل" (المجموع "6/236)

نفلی صدقہ اغنیاء کے لئے بلا خلاف جائز ہے، یہ اغنیاء کو دیا جا سکتا ہے اور اس پر ثواب بھی ملے گا۔ لیکن محتاج زیادہ حقدار ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتوی